



*Al-Qawārīr - Vol: 05, Issue: 03,
April - June 2024*

OPEN ACCESS

Al-Qawārīr
pISSN: 2709-4561
eISSN: 2709-457X
Journal.al-qawarir.com

ترکی میں خواتین کا سماجی، تعلیمی اور مذہبی مقام: ایک جائزہ

Social, educational and religious status of women in Turkey: An overview

Zakhraf Nageen

M.Phil. Scholar, Institute of Islamic Studies, University of the Punjab, Lahore

Hafeez ur Rahman

Lecturer, Department of Arabic and Islamic studies, The University of Lahore.

Version of Record

Received: 10-April-24 **Accepted:** 16-May-24

Online/Print: 25- Jun -2024

ABSTRACT

Women in Turkey are the women who live in or are from Turkey. The first women's association in Turkey, the Ottoman Welfare Organization of Women, was founded in 1908. Turkey gave full political rights to women, including the right to elect and be elected locally in 1930 (nationwide in 1934). Article 10 of the Turkish Constitution bans any discrimination, state or private, on the grounds of sex. It is the first country which had a woman as the President of its Constitutional Court. The article 41 of the Turkish Constitution reads that the family is "based on equality between spouses" After the fall of the Ottoman Empire, the Republic of Turkey came into being and Mustafa Kemal Atatürk introduced reforms that were in direct conflict with Islamic teachings. This continued and in the 1980s, Islamists began to rise in the political arena. As Islamists came to power, the element of imperceptible Islamization in the law grew. Turkey was a progressive thinker on women's rights. Over the past 20 years, headscarves have been banned in state institutions or the military, and the introduction of "breastfeeding breaks" has given mothers a balanced work life. But on the other hand, the trend of killing in Turkey in various accidents gaining momentum. According to the Turkish' females' platform, about 474 women were killed in 2019. Educationally, women's participation in Turkey is valuable, but not much better in the political arena. Although the Prime Minister promotes moderate Islamic thinking, liberals and secularists continue to make various allegations against him regarding women's rights. It is necessary to examine the status of women in Turkey as an important Muslim country today.



In the context of these objective conditions in Turkey, our article will present an analytical study of the religious, educational and social status, role and status of women.

Keywords: Turkey, women rights, Social rights, Educational status, Religious status.

1920 کی دہائی میں ترک جمہوریہ کے قیام کے بعد سے، خواتین کو کم از کم قانون میں، ترک معاشرے میں مردوں کے ساتھ یکساں درجہ حاصل ہے۔ لیکن سلطنت عثمانیہ کے دوران، ترک معاشرے میں 500 سالوں سے شریعت (اسلامی مذہبی قانون) اور قرون وسطیٰ کے معاشرتی دستور کا راج تھا، اور اہم ثقافتی تبدیلی راتوں رات نہیں آتی ہے۔ روایتی ترک معاشرے میں مرد اور خواتین کے کردار کی واضح طور پر تعریف کی گئی تھی اور ہر صنف اپنے مناسب دائرے میں کم و بیش خود مختار تھا۔ شوہر باپ گھر کا سربراہ تھا، لیکن بیوی اور ماں گھر اور کنبہ کی ذمہ داری سنبھال رہی تھیں۔ مرد کاروباری، حکومت اور فوج کی دنیا سے نمٹنے کے لئے گھر سے باہر نکلے تھے۔ خواتین گھر کے قریب ہی رہتی تھیں اور فصلوں، جانوروں اور گھر کا سامان کرتے تھے۔ ترکی میں خواتین وہ خواتین ہیں جو ترکی میں رہتی ہیں یا ان کی ہیں۔ ترکی میں خواتین کی پہلی انجمن، عثمانی فلاحی تنظیم برائے خواتین، کی بنیاد 1908 میں رکھی گئی تھی۔ ترکی نے خواتین کو مکمل سیاسی حقوق دیئے، جس میں 1930 میں (1934 میں ملک بھر میں) منتخب ہونے اور مقامی طور پر منتخب ہونے کا حق بھی شامل تھا۔ ترکی کے آئین کے آرٹیکل 10 میں جنسی تعلقات کی بنا پر کسی بھی امتیازی سلوک، ریاست یا نجی پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ پہلا ملک ہے جس نے اپنی آئینی عدالت کی صدر کی حیثیت سے ایک عورت کو جنم دیا۔ ترکی کے آئین کے آرٹیکل 41 میں لکھا گیا ہے کہ یہ خاندان "زوجین کے مابین مساوات پر مبنی ہے"۔

قانونی حقوق

ترکی 1985 سے خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کے خاتمے کے کنونشن کے ساتھ ساتھ 2002 کے بعد سے اس کے اختیاری پروٹوکول کی بھی ایک جماعت ہے۔

"The Right of Women, Gender Equality and Struggle with Violence Against Women". Rep. of Turkey Ministry of Foreign Affairs.

ترکی کے آئین کے آرٹیکل 10 میں جنسی تعلقات کی بنا پر کسی بھی امتیازی سلوک، ریاست یا نجی پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ پہلا ملک ہے جس نے اپنی آئینی عدالت کے صدر ٹلائے ٹوک کی صدر کی حیثیت سے ایک عورت رکھی ہے۔ اس کے علاوہ، انتظامی مقدمات کی اعلیٰ عدالت، ترک کونسل آف اسٹیٹ میں، صدر جمہوریہ کے طور پر ایک خاتون جج (Sumru Çörtoğlu) بھی شامل ہیں۔

ترکی کے آئین کے آرٹیکل 41 میں یہ پڑھنے کے لئے نظر ثانی کی گئی کہ یہ خاندان "زوجین کے مابین مساوات پر مبنی ہے۔" [12] اس نئے ضابطے میں خواتین کو شادی کے دوران حاصل شدہ جائیداد کے مساوی حقوق بھی دیئے گئے تھے، جن کا خیال ہے کہ اس نے خاندانی گھرانے میں خواتین کی مزدوری کو معاشی قدر دی ہے۔ شادی کی کم از کم عمر بھی بڑھا کر 18 سال کر دی گئی (والدین کی رضامندی کے ساتھ 17)۔ [12] جبری شادی کے معاملات میں، خواتین کو شادی کے پہلے 5 سال کے اندر منسوخ کرنے کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ 2004 میں، آئین کے آرٹیکل 10 کی تازہ کاری میں ریاست میں صنفی مساوات کے قیام کی ذمہ داری عائد کی گئی تھی: "مرد اور خواتین کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ ریاست کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ یہ مساوات عملی طور پر موجود ہے۔" 2005 میں، ازدواجی زیادتی کو جرم قرار دینے اور غیرت کے نام پر قتل کے مرتکب افراد کے لئے سزائوں کو سخت کرنے کے لئے، ترکی کے تعزیرات کو تبدیل کیا گیا تھا، جو پہلے "اشتعال انگیزی" کی وجہ سے کم ہوئی تھیں۔¹ ہیومن رائٹس ڈائریکٹوریٹ نے اطلاع دی ہے کہ 2007 میں ترکی میں ہونے والی غیرت کے نام پر ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 220 ہو گئی ہے، بیشتر ہلاکت بڑے شہروں میں ہوتی ہے۔ اسلامی ہیڈسکارف، جسے 20% سے زیادہ ترک خواتین پہنتی ہیں،² کو اپنے کاموں کی مشق کے دوران سرکاری دفاتر میں کام کرنے والی خواتین کو اجازت دی جاتی ہے۔ ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے حامل طالب علموں کو بھی ہیڈسکارف استعمال کرنے کی اجازت ہے۔

سیاسی موجودگی

1930 کی دہائی میں پہلی بار ترک خواتین سیاست میں آئیں۔ پہلی منتخب خاتون میسرصادی حنم (1930) تھیں۔ 8 فروری 1935 کو ہوئے انتخابات میں 18 خواتین پارلیمنٹ میں داخل ہو گئیں۔ ان میں سے ایک، ہات ارپن پارلیمنٹ میں داخلے سے قبل ایک گاؤں کا مختار تھا۔ شہر کی پہلی میئر 1950 میں میفائیڈ الہان تھیں۔ اگرچہ سیاسی اور فیصلہ سازی کرنے والی اداروں میں خواتین کی نمائندگی نسبتاً کم ہے، لیکن تنسو آنلر 1993 سے 1996 کے درمیان وزیراعظم رہ چکی ہیں۔ ترک پارلیمنٹ میں خواتین کی تعداد 2011 کے ترک عام انتخابات (پارلیمنٹ میں 79 افراد) کے بعد بڑھ کر 14.3 فیصد ہو گئی ہے، ان میں سے بیشتر جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی سے وابستہ ہیں۔³ 1975 میں یہ شرح 10.9 تھی اور 2006 میں یہ 16.3 تھی۔⁴ صرف 5.58 فیصد میسر خواتین ہیں اور پورے ترکی میں ایک گورنر (81 میں سے) اور 14 مقامی گورنر ہیں۔⁵

تعلیم

اب بھی مرد خواندگی کی شرح کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، ترکی میں خواتین کی خواندگی کی شرحیں 2016 میں کافی حد تک بڑھ گئیں اور 93.6% ہو گئیں۔⁶ خواندگی خاص طور پر دیہی خواتین میں پائی جاتی ہے، جنہیں اکثر لڑکیوں کی حیثیت سے اسکول نہیں بھیجا جاتا ہے۔⁷

15 سے 19 سال کی عمر کی نصف لڑکیاں نہ تو تعلیمی نظام میں ہیں اور نہ ہی افرادی قوت میں۔⁸ حکومت اور مختلف دیگر بنیادیں جنوب مشرقی اناطولیہ میں تعلیم کی مہموں میں مصروف ہیں تاکہ خواتین کی شرح خواندگی اور تعلیم کی سطح کو بہتر بنایا جاسکے۔⁹ 2008 میں، 40 لاکھ خواتین ان پڑھ تھیں، جبکہ ان کی مخالفت 990 ہزار مرد تھی۔¹⁰ ترکی کی ویمن انٹرپرائزور ایسوسی ایشن کے 2008 کے ایک جائزے سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ ترک ترک خواتین کی ایک وراثت ماہر نفسیات لیلیٰ نارو کے خیال میں، تقریباً ترک نصف شہری خواتین کا خیال ہے کہ خواتین کے لئے معاشی آزادی غیر ضروری عکاس ہے۔¹¹ 2012-2013 میں، ترک شاریاتی انسٹی ٹیوٹ کے مطابق 2014 کے مطابق لڑکیوں کے اسکولوں کا تناسب (99.61%)¹² لڑکوں کی نسبت ترک تاریخ میں پہلی بار ہوا۔ ثانوی تعلیم میں صنفی فرق (لڑکوں سے 5.3% کم) رہا، حالانکہ 2002-2003 کے تعلیمی سال (25.8%) کے مقابلے میں یہ بہت کم سطح پر ہے۔ تاہم، اعلیٰ تعلیم میں صنفی فرق 2002 اور 2012 کے درمیان بڑھ کر 9.5% ہو گیا۔¹³

اہم علاقائی اختلافات اب بھی برقرار ہیں، صرف 15.9% لڑکیاں سن 2010 کے آخر میں، Muş صوبے میں سیکنڈری اسکول میں پڑھتی ہیں، جبکہ اس کی مخالفت بالیکیک صوبے میں 82.4 فیصد ہے، جو سب سے زیادہ فیصد ہے۔¹⁴ 2009 میں، لڑکیوں کے لئے کم تعلیم کے تناسب والے صوبوں میں۔ ٹلس، وان اور ہاکاری تھے، یہ سب جنوب مشرقی ترکی میں تھے، جبکہ سب سے زیادہ تناسب والے انقرہ، از میر اور مر سین، تمام مغربی ترکی میں تھے۔ بنیادی سطح پر لڑکیوں کے ڈراپ آؤٹ کی شرح لڑکوں کے مقابلے میں زیادہ ہے، خاص طور پر پانچویں اور چھٹے سال میں توجہ مرکوز کرتی ہے۔¹⁵ ڈیلی ہیبرٹک نے 9 جنوری 2018 کو یہ اطلاع دی ہے کہ ترکی میں صرف تین ریاستی یونیورسٹیوں میں خواتین ریکٹر موجود ہیں، اس کے باوجود خواتین ملک میں تمام ماہرین تعلیم میں 43.58 فیصد ہیں۔ ماہرین تعلیم علاؤالدین دینیر کے مطابق، یونیورسٹیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خواتین کی عدم موجودگی "شعوری طور پر کیے گئے فیصلے" کا نتیجہ ہے۔¹⁶

خواتین کی نوکری کا تناسب

ملازمت کی شرح (عمر 15-64 تک) 2017 کے مطابق، خواتین کے لئے 32.2% تھی، جو مردوں کی نسبت بہت کم ہے جو 70.7% تھی۔ [1] 2011 میں، روزگار کے قابل 26 لاکھ خواتین میں سے صرف 5.9 ملین مزدور قوت میں شامل تھیں۔¹⁷

23.4% خواتین کو یا تو مردوں نے نوکری چھوڑنے پر مجبور کیا ہے یا پھر انہیں کام کرنے سے روکا ہے۔ [103] معاشرتی تحفظ کے احاطہ میں شامل خواتین کی شرح مشرق میں 84% اور جنوب مشرق میں 87% ہے۔¹⁸

ورلڈ بینک کے مطابق، خواتین نے لیبر فورس کا 2018 میں 32.7 فیصد حصہ لیا (1990 میں جب تک کہ انہوں نے 30.8 فیصد تک تشکیل دی تھی) میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی۔¹⁹

دوسری طرف، یہ ممکن ہے کہ غیر رسمی معیشت میں کام کرنے والی خواتین کی وجہ سے، مزدور قوت میں خواتین کی شمولیت کو بہت کم سمجھا جائے۔²⁰

دوسرے ممالک کے مقابلے میں افرادی قوت میں خواتین کی نسبتاً کم شمولیت کے باوجود، ترکی میں خواتین کی تجارتی دنیا میں نمایاں نمائندگی کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ترکی میں کاروباری قیادت کے کرداروں میں خواتین کا تناسب جرمنی کے مقابلے میں تقریباً almost دو گنا زیادہ ہے۔²¹

19 اکتوبر 2017 کو، ترکی کے انٹرپرائز اور بزنس کنفیڈریشن (ٹرکسفنڈ) کے چیئرمین نے کہا کہ ترکی کی مزدور قوت میں نصف خواتین غیر رجسٹرڈ ہیں اور یہ کہ ملک میں غیر رجسٹرڈ خواتین کارکنوں کا تناسب مردوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔²²

انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترکی کو پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لئے افرادی قوت میں خواتین کی شمولیت کو بڑھانا ہوگا، انہوں نے مزید کہا کہ ترکی یورپ کا واحد ملک ہے جہاں خواتین میں روزگار کی شرح 40 فیصد سے کم ہے۔²³

2018 تک، ترکی میں صرف 34% خواتین کام کرتی ہیں، اب تک سب سے کم 35 صنعتی ملکوں میں جو اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (او ای سی ڈی) کی تنظیم میں ہیں، جہاں اوسط 63% ہے۔²⁴

19 جون 2018 میں، انسانی حقوق کی یورپی عدالت نے حکومت کی ملکیت میں بجلی تقسیم کرنے والی کمپنی کی جانب سے عورت کو اس کی جنس کی وجہ سے سیکورٹی آفیسر کے تقرر کرنے سے انکار پر ترکی پر 11,000 یورو جرمانہ عائد کیا ہے۔ اکتوبر 1999 میں خاتون درخواست دہندہ، ہلیہ امبرودیمیرل، نے ایک سول سروس کا امتحان پاس کیا اور انہیں بتایا گیا کہ وہ ترک بجلی کی تقسیم کار کمپنی (ٹی ای ڈی اے) کی کلیں برانچ میں سیکورٹی آفیسر کے عہدے پر مقرر ہوگی۔

تاہم، کمپنی نے اس عہدے کے لئے یہ شرط پورا کرنے میں ناکامی کا حوالہ کرتے ہوئے، اس کی تقرری سے انکار کر دیا، "ایک شخص جس نے فوجی خدمت مکمل کی ہے۔"

ابتدائی طور پر درخواست گزار نے 2001 میں کمپنی کے خلاف امتیازی عدالت کا مقدمہ جیتا تھا لیکن دسمبر 2002 میں سپریم انتظامی عدالت کی اپیل پر اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا گیا تھا۔ 17 جون 2008 کو۔²⁵

سنسز شپ

مارچ 2018 میں، پارلیمنٹ کے اسپیکر - اسماعیل قہرمان نے ترک پارلیمنٹ میں گیلیپولی مہم کی برسی کے موقع پر ایک خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، ایک ٹولے کی خواتین کو قدم جمانے سے روک دیا۔ وہ ناراض تھا کہ فوجیوں کی ماؤں کی اداکارہ اداکاری کرنے والی لڑکوں کو عوامی گٹے مل رہے ہیں۔²⁶

خاندانی زندگی

اوسطاً Turkish، ترک ترک خواتین کی 18 سال کی عمر سے پہلے ہی شادی ہو گئی تھی۔ کم عمر کی شادیوں کے واقعات میں بڑے علاقائی اختلافات کی وجہ سے، 40 سے 50% تک کچھ علاقوں میں نابالغ کی حیثیت سے شادی کی جاتی ہے، خاص طور پر مشرقی اور وسطی اناطولیہ میں۔²⁷ خواتین اور مردوں کے لئے مساوات کے مواقع پر کمیشن کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ترک معاشرے کی طرف سے بچپن کی شادیوں کو "وسیع پیمانے پر قبول کیا جاتا ہے۔"²⁸ ابھی بھی ترکی کے کچھ حصوں میں دلہن کی قیمت ادا کی جاتی ہے۔²⁹

سنہ 2016 میں، گورنگ اسلام پسند قدامت پسند جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی (اے کے پی) نے قانون سازی کرنے کی کوشش کی تھی جس کے تحت اگر بچی کے ساتھ زیادتی ہوتی تو اسے سزا نہیں مل سکتی تھی اگر مجرم اپنے شکار سے شادی کی پیش کش کرتا ہے۔ اس کو عوامی عصمت دری کے بعد واپس لیا گیا، جسے بڑے پیمانے پر "عصمت دری کو جائز قرار دینے اور بچوں کی شادی کی حوصلہ افزائی" کی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔³⁰

فروری 2018 میں، روزنامہ ہیبرنگ نے اطلاع دی ہے کہ غیر قانونی طور پر بیرون ملک سرگرم ماؤں کی تلاش کرنے والی ترک خواتین کی تعداد خاص طور پر ان ممالک میں جہاں یہ رواج عام اور قانونی ہے، جیسے یونانی قبرص، جارجیا اور امریکہ میں، یا ایسی خواتین جو پیسوں کے لئے سروگیٹ بننے کی پیش کش کرتی ہیں۔ عروج پر رہا ہے۔ ترکی کے قانون کے ذریعہ یہ عمل ممنوع ہے۔³¹

خواتین کے خلاف جرائم

چونکہ ترکی حقوق نسواں کے بارے میں سرکاری اعداد و شمار نہیں رکھتا³² اور خواتین کے قتل کے بارے میں کوئی باقاعدہ اعداد و شمار جاری نہیں کرتا ہے، لہذا زیادہ تر اعداد و شمار انسانی حقوق کی غیر سرکاری تنظیموں سے ملتے ہیں جو مشترکہ طور پر اعداد و شمار جمع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔³³

مارچ 2018 میں، ترک پولیس نے خواتین کو گھریلو تشدد کے واقعات کی اطلاع دینے اور تیزی سے امداد کی تلاش کے لیے "ویمن ایمر جنسی اسسٹنس نوٹیفیکیشن سسٹم" (KADES) ایپ لانچ کیا۔³⁴ نومبر 2018 میں، ترک وزیر داخلہ سلیمان سولیو نے کہا کہ اس ایپ کو 353,000 سے زیادہ لوگوں نے ڈاؤن لوڈ کیا ہے۔³⁵

ترکی میں خواتین کے قتل 2002 میں 66 سے بڑھ کر 2009 کے پہلے سات ماہ میں 953 ہو گئے۔³⁶ خاص طور پر مشرقی اور جنوب مشرقی اناطولیہ علاقوں میں، خواتین کو گھریلو تشدد، جبری شادیوں اور غیرت کے نام پر قتل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ترکی کی ایک غیر سرکاری تنظیم سیکنڈ ڈیر نے گھریلو تشدد سے نمٹنے کے لیے لائسنس یافتہ ٹیکس فری بندوبست دینے کی تجویز پیش کی ہے۔³⁷ 8 مارچ 2017 کو، ایک ہجوم نے استنبول بلیک یونیورسٹی کیمپس میں غیر قانونی طور پر داخل ہو کر خواتین کے عالمی دن منانے والے طلباء پر حملہ کیا،³⁸ طلباء نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ اس واقعے سے قبل انہیں ٹویٹر پر دھمکی دی گئی تھی۔³⁹

2002 اور 2009 کے درمیان خواتین کی ہلاکت کی شرح میں 1,400 فیصد اضافہ ہوا۔⁴⁰ 2010 کو، ترکی کے انسداد تشدد گروپ مور کیٹی نے ایک ویڈیو بنائی جس میں عوامی سطح پر خواتین کے خلاف تشدد کے بارے میں شعور اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس گروپ نے خوشی کے لئے چھلانگ لگانے والی خواتین کے بڑے پوسٹر لگائے، استنبول کے چاروں طرف، فریم کی سرحدوں سے باہر ان کے بازو اور ٹانگیں پھیل گئیں۔ خواتین کے آگے متن میں لکھا ہے، "میں آزادی کے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔" اس کے بعد تنظیم نے پوشیدہ ویڈیو کیمرے لگائے، جو مرد راہگیروں کو کٹ آؤٹ کے بازو اور ٹانگوں کو لٹ مارنے اور پھیرتے ہوئے دکھاتے ہیں۔⁴¹⁻⁴²

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2013 پر تقریباً 28000 خواتین پر حملہ کیا گیا۔ ان میں سے 214 سے زیادہ افراد کو قتل کیا گیا تھا، نگرانی کہتے ہیں عام طور پر شوہروں یا محبت کرنے والوں کے ذریعہ۔⁴³

نومبر 2015 کو، از میر بار ایسوسی ایشن کے خواتین کے حقوق اور قانونی معاونت کے دفتر نے کہا کہ پچھلی دہائی میں نہ صرف خواتین پر تشدد کے واقعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے، بلکہ یہ کہ خود تشدد زیادہ شدت پسند اور وحشیانہ ہو چکا ہے، "تشدد پر پابند ہیں۔" انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے کچھ سالوں میں نسائی امراض کی تعداد 5,000 سے 6,000 کے درمیان رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ریاست یا تو درست ریکارڈ ظاہر نہیں کر سکتی ہے یا نہیں کر سکتی ہے، لہذا مختلف پلیٹ فارم میڈیا کی نگرانی کے ذریعہ مناسب اعداد و شمار کے لحاظ سے اس خلا کو پر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

صحافی سیدہ الوکایانے ترکی کا ایک انٹرایکٹو "فیمسائیڈ میپ" بنایا تھا۔ اس منصوبے میں، آزادانہ صحافت کے پلیٹ فارم کے تعاون سے تیار کردہ، منصوبے میں 2010 اور 2015 کے درمیان 1,134 ازدواجی ہلاکتوں کے بارے میں تفصیلی اعداد و شمار موجود ہیں، جن میں متاثرین، ملزم / قاتل کی شناخت شامل ہیں۔ ان کے قتل سے متعلق اخباری کہانیوں کی وجہ اور اس کے روابط۔ مقامی اور مقداری دونوں اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ متاثرین کی اکثریت شوہروں / سابقہ شوہروں (608 مقدمات) اور بوائے فرینڈز / سابق بوائے فرینڈز (161) کے ذریعہ ہلاک ہوئی ہے۔ قتل کی وجہ بتائی گئی ہے کہ عورت طلاق چاہتی تھی یا مصالحت سے انکار کر دیتی ہے۔⁴⁴

15 مارچ 2017 کو، ترک وزارت داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ 2015 اور 2017 کے درمیان عارضی طور پر ریاست کے تحفظ کے دوران مجموعی طور پر 20 خواتین ہلاک ہوئیں۔ سنہ 2016 میں ہر روز اوسطاً 358 خواتین قانون نافذ کرنے والے افسران کے لئے درخواست دیتے تھے۔ ہر پانچ کے قریب خواتین ایک دن، یا ایک دن میں 115، قتل کی دھمکی کا سامنا کرنا پڑا۔ امت فاؤنڈیشن نے، عالمی یوم خواتین کے موقع پر ترکی میں خواتین کے خلاف تشدد سے متعلق اعداد و شمار جاری کیے، جس میں بتایا گیا ہے کہ سن 2016 میں ترکی میں 397 خواتین کو ہلاک کیا گیا تھا۔

2016 میں مجموعی طور پر 317 خواتین ہتھیاروں کے ساتھ ہلاک ہوئیں، جو 2015 میں 413 میں سے 309 خواتین میں سے اسلحہ سے ہلاک ہوئی تھیں۔⁴⁵ 6 جولائی 2017 کو، ترکی کے صوبہ سکر یہ میں ایک حاملہ شامی خاتون کو اپنے 10 ماہ کے بچے کے ساتھ زیادتی کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا گیا۔⁴⁶

مئی 2017 میں "ہم ولوں فیمسائیڈ بند کرو گے" نامی گروپ کی ماہانہ رپورٹ میں، اس بات کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ سن 2016 میں 328 خواتین کو ہلاک کیا گیا تھا جبکہ 2017 کے ابتدائی پانچ ماہ میں اسی عرصے میں 137 کے مقابلے میں ترکی میں 173 خواتین کو ہلاک کیا گیا تھا۔ 2016۔ نیز، سن 2012 میں مردوں کے غلط تشخیصی حملوں میں 210 ترک خواتین کو ہلاک یا خودکشی پر مجبور

کیا گیا۔ خواتین کے کارکنوں نے بتایا کہ ہلاکتوں میں اضافہ اس وقت ہوا ہے جب زیادہ سے زیادہ خواتین ان کے حقوق استعمال کرنے کی کوشش کرتی ہیں، جن میں طلاق دینے والے ساتھیوں کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔⁴⁷

2014 میں 294 اور 2013 میں 237 خواتین مار گئیں۔⁴⁸

2010 سے لے کر مئی 2017 تک، صرف از میر میں 118 خواتین ہلاک ہو چکی ہیں۔⁴⁹

دسمبر 2016 On On 2016 کو مانسہ میں ایک شخص نے ایک حاملہ عورت پر پارک میں جاگنگ کے لئے حملہ کیا۔⁵⁰⁻⁵¹ بدسلوکی کرنے والے مردوں کے ہاتھوں قتل ہونے والی خواتین کی تعداد کی نگرانی کرنے والی اطلاعات کے مطابق، ترکی میں اگست 2018 میں 41 خواتین کو ہلاک کیا گیا۔ [39] ترکی کے ایک وکالت گروپ کے ذریعہ مرتب کردہ غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2018 میں ترکی میں 440 خواتین نے مردوں کے ذریعہ قتل کیا۔⁵²

2019 میں، حزب اختلاف کی 8 خواتین قانون سازوں نے ترکی کی جزل اسمبلی میں احتجاج کیا۔ وہ اپنے میزوں کو پیٹ رہے تھے اور "آپ کے راستے میں ایک ریپسٹ" گارہے تھے، جبکہ کچھ دیگر قانون سازوں نے کھڑے ہو کر ترکی میں عورتوں کے قتل کے متاثرین کی تقریباً 20 around تصاویر رکھی تھیں۔⁵³

ول ول فیما سڈس پلیٹ فارم (کڈن سناٹیلرینی ڈورڈوراس پلاٹفارم) کے مطابق، جنوری 2020 تا جون 2020 میں کم از کم 91 خواتین کو ترکی میں قتل کیا گیا۔⁵⁴

جولائی 2020 میں، ترک حکمران جماعت (جسٹس اینڈ ڈویلپمنٹ پارٹی) (اے کے پی) کی نائب صدر نے کہا کہ خواتین اور گھریلو تشدد کی روک تھام اور اس سے نمٹنے کے کنونشن کی توثیق کرنے کے 2012 کے فیصلے کو غلط قرار دیا گیا، انہوں نے مزید کہا کہ ترکی شاید ان سے دستبرداری پر غور کر سکتا ہے کنونشن۔⁵⁵

جنسی ہراسانی

15 فروری 2015 میں، ترکی میں ایک 20 سالہ خاتون کو بے دردی سے ہلاک کرنے کے بعد، ایک سوشل میڈیا مہم کا آغاز پیش ٹیگ #sendeanlat (کے تحت آپ بھی اپنی کہانی سناتے ہیں) ہیش ٹیگ کے تحت خواتین کو اپنی جنسی ہراسانی کی کہانیاں سننے کے لئے شروع کیا گیا ہے۔⁵⁶ 25 فروری 2015 تک، 800,000 سے زیادہ ٹویٹس موجود تھیں۔⁵⁷

سن 2015 میں، ترک ماڈل، دیڈیم سویاڈن نے ٹویٹ کیا تھا کہ اسے ایک خاتون کے معاملے میں گواہی دینے اور اپنا موبائل فون نمبر پولیس کو دینے کے بعد، اسے گستاخانہ مٹی پیغامات موصول ہوئے تھے، جنہیں پیٹ پیٹ کے بعد زبردستی ایک کار میں مجبور کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، اداکارہ میرن سات نے بھی جنسی ہراسانی اور بدسلوکیوں کے بارے میں اپنے تجربات ٹویٹ کیے۔⁵⁸ جون 2018 میں، ترک اداکارہ ہنڈی عطائیزی اور ترکی کے ملبوسات کے معاون نے اداکار طلعت بلت پر جنسی ہراساں کرنے کا الزام عائد کیا۔ ترکی میں کل 56 پروڈیوسروں اور ہدایت کاروں نے ایک تحریری بیان کے ذریعہ متاثرین کی حمایت کی۔ بیان میں اس کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ: "ہم جانتے ہیں کہ ترکی میں عورت کے لئے ہراساں اور بدسلوکی کے واقعات کو بے نقاب کرنا مشکل ہے۔" مرد اداکار نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے جوابی کارروائی شروع کرنے کی دھمکی دی تھی۔⁵⁹

مذہبی عہدیدار اور خواتین

2017 میں، کولکی کے ضلع گلک کے مفتی نے خواتین کو بغیر کسی سر کے سکارف کے آدھے قیمت پر فروخت ہونے والی مصنوعات سے تشبیہ دی تھی۔ [91] 2018 میں، زوگولڈک کے مفتی نے کہا تھا کہ "خواتین کو اس انداز میں سمندر میں داخل ہونا چاہئے کہ دوسری عورتیں انہیں نہیں دیکھ پائیں۔ یہاں تک کہ خواتین کو بھی اپنی لاشیں دوسری خواتین سے چھپائیں"۔⁶⁰

نیا قانون

ترکی پارلیمنٹ میں ایک قانون پیش کرنے کی تیاری کی جارہی ہے جس کے تحت 18 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کے ساتھ جنسی عمل کرنے والے ان لوگوں کو سزا نہیں ہوگی جو متاثرہ لڑکیوں سے شادی کر لیں گے۔ ریپ کرنے والے سے شادی کا متنازع بل جسے قانون ساز جنوری کے آخر تک پارلیمنٹ میں پیش کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں اس سے کی وجہ سے ملک میں خواتین کے حقوق کے لیے مہم چلانے والوں میں غصہ پھیل گیا ہے۔ ناقدین کا موقف ہے کہ قانون، جسے حزب اختلاف کی ڈیموکریٹ پارٹی (ایچ ڈی پی) روکنے کے لیے حکومت پر زور دے رہی ہے اس کے تحت نہ صرف بچوں کی شادی اور ریپ کو قانونی تحفظ مل جائے گا بلکہ اس سے بچوں سے بدسلوکی اور ان کے جنسی استحصال کی راہ بھی ہموار ہوگی۔ 2016 میں قومی اور عالمی سطح پر غصے کے اظہار کے بعد ایک ایسا ہی بل منظور نہیں کیا گیا تھا۔ اس قانون کے تحت مردوں کو صرف اس صورت میں معافی مل جاتی کہ وہ زبردستی یا دھمکی کے بغیر جنسی عمل انجام دیتے۔ اقوام متحدہ کے اداروں نے خبردار کیا ہے کہ مسودہ قانون کی وجہ سے بچوں سے بدسلوکی کی کھلی چھٹی مل جائے اور متاثرین کو اپنے اوپر حملہ آور ہونے والے کے ہاتھوں مزید بدسلوکی اور تکلیف کے تجربے گزرنا پڑے گا۔

’ریپ کرنے والے سے شادی‘ کے بل دنیا بھر میں دیکھے گئے ہیں اور انہیں خاندان کی ’عزت‘ کے نام پر آگے لایا جاتا ہے۔ ترکی میں رضامندی کے لیے قانونی عمر 18 برس ہے۔ بچوں کی شادی سے متعلق 2018 کی ایک حکومتی رپورٹ کے اندازے کے مطابق گزشتہ عشرے میں چار لاکھ 82 ہزار لڑکیوں کی شادیاں کی گئیں۔

ترکی میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد عام ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق 38 فیصد ترک خواتین پارٹنر کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا نشانہ بن چکی ہیں۔ مہم چلانے والے ’وی ول سٹاپ فیزی سائیڈ‘ نامی ایک گروپ کے اندازے کے مطابق 2017 میں پارٹنر یا خاندان کے رکن کی جانب سے تقریباً 409 خواتین کو قتل کیا گیا۔ خواتین کے قتل کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے کے برسوں میں 237 خواتین کو قتل کیا گیا تھا۔

ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے 2014 میں استنبول میں ہونے والی ایک سربراہ کانفرنس میں کہا تھا کہ مردوں اور خواتین کے درمیان برابری ’فطرت کے خلاف‘ ہے۔ عالمی رہنما نے کہا: ’آپ خواتین اور مردوں کو برابری کی سطح پر نہیں رکھ سکتے۔ یہ فطرت کے خلاف ہے۔‘ انہوں نے 2016 میں خواتین پر زور دیا کہ ان کے کم از کم تین بچے ہوں اور مؤقف اختیار کیا کہ ایک خاتون کی زندگی بچوں کے بغیر ’نامکمل‘ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ’ایک ایسی خاتون جو کہتی ہیں کہ ’چونکہ میں ملازمت کرتی ہوں میں ماں نہیں بنوں گی۔ وہ اصل میں اپنے عورت ہونے کا انکار کر رہی ہوتی ہیں۔‘ وہ خاتون جو ماں بننے کو مسترد کر دیتی ہیں، جو گھر میں رہنے سے گریز کرتی ہیں، چاہے ان کی پیشہ ورانہ زندگی کامیاب ہی کیوں نہ ہو، ایسی خاتون کی زندگی میں کمی ہوتی ہے وہ نامکمل ہوتی ہیں۔‘⁶¹

نتائج بحث

ترکی کے ماضی کا تعلق عظیم الشان سلطنت عثمانیہ سے ہے۔ عثمانی سلطنت کے خاتمے کے بعد یہاں لادین قوتوں کا زور ہو گیا تھا لیکن گزشتہ دو دہائیوں سے اس ملک میں اسلام پسند قوتیں برسرِ اقتدار ہیں۔ خواتین کا سماجی مقام ترکی میں پہلے کے مقابلے میں کافی حد تک بہتر ہوا ہے اور انہیں تعلیم اور نوکریوں کے حوالے سے آسانی حاصل ہے۔ ان کے تشخص کو مانا جاتا ہے اور حکومتی سطح پر بھی ان کی نمائندگی کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اسی چیز کو ایک قابل قبول سطح تک لانے کے لئے ترک صدر اور دیگر عہدیدار مختلف سرکاری تقاریب اور مواقع پر اپنی بیگمات کو ساتھ رکھتے ہیں۔ تعلیمی لحاظ سے اب خواتین کی تعلیم کے لئے دینی و دنیاوی سطح پر بہتر اقدامات کئے گئے ہیں اور انہیں مزید ترقی اور وسعت دینے کے منصوبے روبہ عمل ہیں۔ مذہبی لحاظ سے یہاں کے

لوگ اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں اس لئے امامت کے علاوہ دیگر امور میں خواتین کو مذہبی تمسندگی دی جاتی ہے جس طرح پاکستان میں تعلیمی اور اقتصادی میدان میں دی جاتی ہے۔



حوالہ جات

- ¹ "In Turkey, Degrees of Change in Women's Rights – 6 November 2008 – Online NewsHour – PBS". *pbs.org*.
- ² "Women condemn Turkey constitution". 2 October 2007. Retrieved 3 April 2018 – via *news.bbc.co.uk*.
- ³ "Women deputies constitute 14.3 pct of Turkish parliament | Politics | Worldbulletin News". *Worldbulletin.net*. 27 July 2011. Retrieved 22 June 2014.
- ⁴ UN Joint Program for the Development of Women and Children's Rights, Turkish: *Türkiye'de Kadın Olmak*; accessed on 14 October 2009
- ⁵ Questions and Answers on Women's Right Turkish, prepared by the Human Rights Agenda Association; accessed on 14 October 2009
- ⁶ "The World Factbook – Central Intelligence Agency". *www.cia.gov*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁷ Learning, UNESCO Institute for Lifelong (8 September 2017). "Effective Literacy Programmes". *www.unesco.org*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁸ "Hürriyet Daily News". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁹ Dymond, Jonny (18 October 2004). "Turkish girls in literacy battle". *BBC News*. Retrieved 11 December 2006.
- ¹⁰ "Kadınların okuryazarlığı erkeklerden dört kat az" (in Turkish). Civil Society Academy. Retrieved 14 February 2015.
- ¹¹ "Half of women say they do not need economic independence". *Turkish Daily News*. 24 September 2008. Retrieved 24 September 2008.
- ¹² "Schooling Ratio by Educational Year and Level of Education". Turkish Statistical Institute. Retrieved 14 February 2015.
- ¹³ "Kızların okullaşma oranı erkekleri geçti". *Hürriyet* (in Turkish). Retrieved 14 February 2015.
- ¹⁴ "Taslak Ülke Programı Dokümanı- Türkiye" (PDF) (in Turkish). UNICEF. Retrieved 14 February 2015.
- ¹⁵ "Kadınların okuryazarlığı erkeklerden dört kat az" (in Turkish). Civil Society Academy. Retrieved 14 February 2015.
- ¹⁶ "Only three out of 111 state university rectors are women in Turkey". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ¹⁷ "Hürriyet Daily News". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ¹⁸ "Hürriyet Daily News". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ¹⁹ "Labor force, female (% of total labor force) – Data". *data.worldbank.org*. Retrieved 3 April 2018.
- ²⁰ Akyol, Riada Asimovic. "Turkish women's informal work – a complex story". *www.aljazeera.com*. Retrieved 3 April 2018.
- ²¹ "Women in business 2015 results". *Grant Thornton International Ltd. Home*. Retrieved 3 April 2018.

- ²² "Half of women in Turkish labor force unregistered". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ²³ "Half of women in Turkish labor force unregistered". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ²⁴ Women challenge Turkey traditions for right to work
- ²⁵ Euro court fines Turkey over refusal to appoint woman as security guard
- ²⁶ Turkey's Government Is Censoring the Movies, But the Istanbul Film Festival Is Soldiering On
- ²⁷ "Turkish Television Takes on Topic of Child Brides". *The New York Times*. 17 November 2011.
- ²⁸ أيضا
- ²⁹ أيضا
- ³⁰ "Women and vulnerable people are paying for Turkey's authoritarianism". *The Guardian*. 24 November 2006.
- ³¹ "Number of Turkish women illegally seeking surrogate mothers online, abroad on rise: Report". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ³² Turkey under pressure to tackle sharp rise in murders of women
- ³³ Women Face Rising Violence in Male-Dominated Turkey
- ³⁴ New app allows victims of domestic violence to notify Turkish police with single button
- ³⁵ Women across Turkey demand safety, prevention of violence
- ³⁶ "Women See Worrisome Shift in Turkey". *The New York Times*. 25 April 2012.
- ³⁷ "Fight fire with fire, NGO tells women". *Hürriyet Daily News*. 28 December 2011.
- ³⁸ "Group attacks Women's Day demo at Istanbul Bilgi University". *Hürriyet Daily News*. 8 March 2017.
- ³⁹ "Knife-wielding group attacks women's day event at Turkish university". *middleeasteye*. 8 March 2017.
- ⁴⁰ Johnson, Glen. "Turkey: The life of a battered woman". *www.aljazeera.com*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁴¹ Khazan, Olga. "In Turkey, Not Even Posters of Women Are Safe From Violence". *theatlantic.com*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁴² PaperPlane (5 May 2010). "Mor Cati – Domestic violence made visible on the streets / PaperPlane.fr". Retrieved 3 April 2018 – via YouTube.
- ⁴³ Johnson, Glen. "Turkey: The life of a battered woman". *www.aljazeera.com*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁴⁴ "Violence against women in Turkey increases both in number and brutality". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁴⁵ "20 women killed despite state protection: Turkish Interior Ministry". *Hürriyet Daily News*. Retrieved 3 April 2018.
- ⁴⁶ "Pregnant Syrian woman raped, killed with baby in Turkey's northwest". *hurriyetdailynews*. 6 July 2017. Retrieved 6 July 2017.
- ⁴⁷ "Turkey's deepening tragedy of murdered women". *hurriyetdailynews*. 12 July 2017. Retrieved 12 July 2017.
- ⁴⁸ "Women Are Dying in Turkey". *foreignaffairs*. 27 April 2017. Retrieved 27 April 2017.
- ⁴⁹ "Women Are Dying in Turkey". *foreignaffairs*. 27 April 2017. Retrieved 27 April 2017.

⁵⁰ "Pregnant woman attacked for exercising in public". sol. December 2016. Retrieved December 2016. Check date values in: |accessdate= (help)

⁵¹ "Assailant who attacked woman in Turkey for jogging at a park released". birgun. 12 December 2016. Retrieved 12 December 2016.

⁵² Turkey under pressure to tackle sharp rise in murders of women

⁵³ Turkey's women lawmakers stage Las Tesis 'rapist is you' protest

⁵⁴ Woman reveals name of attacker with her own blood after getting shot

⁵⁵ Turkey may consider withdrawing from Istanbul Convention: AKP official

⁵⁶ Turkish women relate sexual harassment stories via social media

⁵⁷ Women In Turkey Share Devastating Stories Of Sexual Harassment In #Sendeanlat Twitter Campaign

⁵⁸ Turkish women relate sexual harassment stories via social media

⁵⁹ Turkish TV series producers boycott actor over sexual abuse allegations

⁶⁰ Turkish mufti says 'women should not see each other naked while swimming'

⁶¹

<https://www.independenturdu.com/node/27331/%D8%AF%D9%86%DB%8C%D8%A7/%D8%A%D8%B1%DA%A9%DB%8C-%D9%85%DB%8C%DA%BA-%E2%80%99%D8%B1%DB%8C%D9%BE-%DA%A9%D8%B1%D9%86%DB%92-%D9%88%D8%A7%D9%84%DB%92-%D8%B3%DB%92-%D8%B4%D8%A7%D8%AF%DB%8C%E2%80%98-%DA%A9%D8%A7-%D8%A8%D9%84-%D9%BE%DB%8C%D8%B4-%DA%A9%D8%B1%D9%86%DB%92-%DA%A9%DB%8C-%D8%AA%DB%8C%D8%A7%D8%B1%DB%8C>